10/08/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ریاست کی دو مزید جیلوں میں میٹل ڈٹیکٹر لگانے کی تیاری

لکھنؤ : ۱۰/اگست ۲۰۱۷ء-

محکمۂ جیل انتظامیہ اور اصلاح نے جیلوں میں حفاظتی بندوبست، تلاشی اور مواصلاتی نظام کو مستحکم بنانے کیلئے ۶۸/جیلوں میں میٹل ڈٹیکٹر، ایف.جی.-۱ پول میٹل ڈٹیکٹر سسٹم اور وائرلیس سیٹ قائم کیے گئے ہیں۔ باقی دو جیلوں میں مذکورہ کام تیزی سے ہو رہا ہے، جسے رواں مالیاتی سال میں کرایا جانا ہے۔ اس کام کیلئے ریاستی حکومت نے ۵۰/کروڑ روپئے کی رقم منظور کی ہے۔

ریاستی حکومت نے محکمۂ جیل انتظامیہ اور اصلاح کے اخراجات کے نئے مطالبہ کے توسط سے سبھی جیلوں میں ڈیپ سرچ میٹل ڈٹیکٹر لگانے کیلئے ۲ء۰۹/کروڑ روپئے اور فائر بریگیڈ کے آلات کو یقینی بنانے کیلئے ۱ء۸۷/کروڑ روپئے کی رقم منظور کی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

خون دیکر ضرورتمند مریضوں کی مدد کریں: راجیش اگروال

-لکھنؤ: ۱۰/اگست ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر مالیات جناب راجیش اگروال نے پنڈت دین دیال اپادھیائے صد سالہ یوم پیدائش پر گومتی نگر واقع ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آیورویدک سنستھان میں منعقدہ بلڈ ڈونیٹ کیمپ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ خون کا عطیہ خدمت خلق کا بہترین ذریعہ ہے۔ہم خون کے عطیہ کے توسط سے ضرورتمند مریضوں کی مدد کران کی جان بچا سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ خون دینے والے شخص کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے بلکہ خون کے عطیہ سے ہم کسی کی زندگی بچا سکتے ہیں۔

جناب اگروال نے کہا کہ بلڈ ڈونیٹ سبھی صحتمند لوگوں کو متواتر طور پر کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ ایسے بلڈ گروپ جو بہت ہی دقت سے ملتے ہیں، کو بلڈ ڈونیٹ کے ذریعہ سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

جناب اگروال نے اس موقع پر پنڈت دین دیال اپادھیائے بلڈ گروپ ڈائرکٹری کی رسم اجراء بھی کیا۔ بلڈ ڈونیٹ کیمپ میں کثیر تعداد میں رضا کاروں نے خون دیا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

محکمہ جنگلات کی جائزہ میٹنگ منعقد

لکھنؤ : ۱۰/اگست ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر جنگلات، ماحولیات، چڑیا گھر اور باغبانی جناب دارا سنگھ چوہان نے کہا کہ پیلی بھیت جنگلاتی علاقے کے باہر آبادی والے علاقوں میں چیتوں کے سبب انسانی زندگیوں کے تحفظ کے لئے موثر لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے سینئر اور ماضی میں پیلی بھیت میں تعینات رہے افسران کی کمیٹی بنا کر اس مسئلہ کا مستقل حل تلاش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ''نمامی گنگا پروجیکٹ' کے تحت نشانزد کئے گئے ۸۶/نالوں کی صفائی کے بعد جو کچرا اور سیلٹ ڈمپنگ گراؤنڈ میں ڈالا جا رہا ہے وہاں پر فارسٹ کارپوریشن شجر کاری کر خوبصورت جنگلاتی حلقہ تیار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ گنگا کے ساحلی علاقے کو بھی سبز پٹی (گرین بیلٹ) کے طور پر فروغ دیا جانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت جنگل کو بڑھانے اور ماحولیات کو بچانے کے لئے پرعزم ہے۔

میٹنگ میں وزیر جنگلات نے یہ بھی ہدایت دی کہ شجر کاری میں قابل تعریف کام کرنے والے پانچ علاقوں کو نشانزد کر متعلقہ ملازمین کو انعام سے نوازا جائے اور اسی طرح پانچ خراب کام کرنے والے علاقوں کو نشانزد کر متعلقہ ملازمین پر تادیبی کارروائی کی جائے تاکہ کاموں میں بہتری ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ سینئر افسران شجر کاری کا باقائدہ معائنہ کریں۔

میٹنگ میں جنگلاتی محافظوں اور دیگر فیلڈ اسٹاف کی کمی کی جانب حکومت کی توجہ مبذول کی گئی۔ وزیر جنگلات نے اس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کمی کو جلد پورا کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

میٹنگ میں چیف فارسٹ کنزرویٹر/جنگلاتی محافظ اور ہیڈ کوارٹر نیز سبھی اضلاع کے سینئر افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

10/08/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

۱۱/ سے ۱۵/اگست تک لائف اسٹائل اور فوڈ فیسٹیول کا انعقاد

-لکھنؤ : ۱۰/اگست ۲۰۱۷ء

ریاست میں سیاحت کے فروغ کے لئے حکومت کے عزم کے تحت سیاحت میں متعدد سرگرمیوں کو مسلسل وسعت دی جا رہی ہے۔اسی ضمن میں ۱۱/ سے ۱۵/اگست تک پریٹن بھون لکھنؤ میں 'لائف اسٹائل اور فوڈ فیسٹیول' کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ریاست کے سیاحت،خواتین وکنبہ بہبود ،زچہ- بچہ بہبود کی وزیر پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی ۱۱/اگست کو شام ۴:۳۰ بجے اس پانچ روزہ فیسٹیول کا افتتاح کریں گی۔فسٹیول روزانہ صبح ۱۱:۰۰ بجے سے شام ۹:۰۰ بجے تک پانچ روز چلے گا۔فیسٹیول میں ۱۲/اگست کو خواتین کا منہدی مقابلہ،۱۳/اگست کو کرافٹ مقابلہ،اور ۱۴/اگست کو بچوں کا گلوکاری مقابلہ بھی رکھا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

گجرات کے صنعتی گھرانوں کو اتر پردیش آنے کی دعوت

لکھنؤ: ۱۰/اگست ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر صنعتی ترقی جناب ستیش مہانا نے کہا کہ اتر پردیش صنعتی فرینڈلی پالیسیوں اور حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدامات کے نتیجہ میں صنعتوں کو قائم کرنے اور سرمایہ کاری کے لئے موافق ماحول تیار کیا گیا ہے۔انہوں نے اتر پردیش کے بدلے ماحول میں صنعت قائم کے لئے گجرات کے صنعت کاروں کو بلایا ہے۔انہوں نے اتر پردیش حکومت کی صنعت قائم کرنے سے متعلق ایجنڈہ کو واضح کرتے ہوئے گجرات کے سرمایہ کاروں کو اتر پردیش آنے کی دعوت دی۔انہوں نے کہا کہ اتر پردیش حکومت ملک کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کی سمت گامزن ہے۔

جناب مہانا کی قیادت میں اعلیٰ افسران کا ایک اعلیٰ سطحی وفد دوروزہ گجرات کے دورے پر ہے اس نمائندہ وفد میں پرنسپل سکریٹری بنیادی سہولیات وصنعتی ترقی جناب آلوک سنہا، چیف کارگزار افسر گریٹر نوئیڈا اتھارٹی جناب دیواشیش پانڈا سمیت دیگر افسران شامل تھے۔

اس موقع پر وزیر صنعتی ترقی جناب ستیش مہانا نے ملک کے اور خاص طور سے گجرات کے صنعتی گھرانوں کو بھروسہ دلایا کہ اتر پردیش صنعتوں کو قائم کرنے کے لئے مناسب ماحول بنا چکا ہے۔انہوں نے صنعت کاروں کو اتر پردیش آنے کی دعوت دی۔اس موقع پر اتر پردیش میں صنعتوں کے مطابق وضع کئے گئے صنعتی ماحول کی وضاحت بھی کی۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

10/08/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

اترپردیش میں پہلے مرحلے میں ۱۰۰۰/دواخانے کھلیں گے
۶۰/فیصدی سے بھی کم قیمت پر ملیں گی دوائیں

لکھنؤ : ۱۰/اگست ۲۰۱۷ء-

اترپردیش میں جنیرک ادویہ کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے وزیراعظم عوامی ادویہ پروجیکٹ کو نافذ کیا جائے گا۔اس امید سے ایم او یو پر آج دستخط کئے گئے۔ریاست کے وزیرطب وصحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ اورمرکزی وزیرمملکت برائے کیمیکل اینڈ فرٹیلائزر جناب منسکھ ایل منداویا کی موجودگی میں ’ساچیز‘ کے چیف کارگزارافسراور بی پی آئی کے چیف کارگزارافسرنے اس ایم او یو پر دستخط کئے۔اس موقع پر ریاست کے وزیرصحت جناب سنگھ نے اس پروجیکٹ کی ویب سائٹ کا بھی افتتاح کیا۔

جناب سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم عوامی ادویہ پروجیکٹ کے ریاست میں نافذ ہوجانے سے ریاست کی عوام کوکم قیمت پراعلیٰ معیاری دوائیں فراہم ہوسکیں گی۔ریاستی حکومت ریاست میں جنیرک دواؤں کوفروغ دینے کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔انہوں نے بتایا کہ ریاستی حکومت کے ذریعہ ریاست میں پہلے مرحلے میں ۱۰۰۰/سرکاری اسپتالوں اوراجتماعی صحت مراکز پر پبلک میڈیسن اسٹور کھلے گی،جن میں سے ۴۰۰/سے زیادہ پبلک میڈیسن اسٹورکا الاٹمنٹ کیا جا چکا ہے۔اسی اسکیم کے تحت پوسٹ آفس اور بس اسٹیشن جیسے عوامی مقامات پر ۳۰۰۰/پبلک میڈیسن اسٹورکھولنے کی اسکیم ہے۔انہوں نے بتایا کہ مرکزی اور ریاستی حکومت آپسی تعاون سے ریاست کی عوام کوکم شرح پر نہ صرف دوائیں فراہم کرانے کی کوشش کررہی ہیں بلکہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جنیرک دواؤں کے فروخت کے لئے اسٹورکھولنے پرزوردیا جارہا ہے۔

وزیرطب وصحت نے بتایا کہ ہندوستان میں ابھی تک ۲۵۰۰/پبلک میڈیسن اسٹورکھولے جاچکے ہیں۔ ریاست کے اندر۱۰۰۰/پبلک میڈیسن اسٹورکھولنے سے بے روزگارفارمسیسٹوں وسیع سطح پرروزگارملے گا۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

10/08/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

جل نگم کے ایکزیکیٹو انجینئروں کی میٹنگ کل

لکھنؤ : ۱۰/اگست ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر پارلیمانی امور اور شہری ترقیات جناب سریش کمار کھنہ ۱۱/اگست ۲۰۱۷ کو صبح ۱۰:۰۰ بجے سی. اینڈ ڈی. ایس. ڈائرکٹریٹ، چوتھی منزل واقع میٹنگ روم، گومتی نگر میں مشرقی اتر پردیش کے سبھی جل نگم کے ایکزیکیٹو انجینئروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کریں گے۔

پوروانچل جل نگم کے سبھی ایکزیکیٹو انجینئروں کو میٹنگ میں لازمی طور پر ضروری معلومات/تفصیلات سمیت حاضر ہونے کیلئے کہا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

افسران محکمہ جاتی کاموں کی وقتاً فوقتاً موقع معائنہ کرتے رہیں:

—ایس.پی.سنگھ بگھیل

-لکھنؤ: ۱۰/اگست ۲۰۱۷ء

اترپردیش کے وزیر کابینہ برائے چھوٹی آبپاشی اور زیرزمین آب پروفیسر ایس.پی.سنگھ بگھیل نے مفت بورنگ اسکیم کے تحت دی جانے والی گرانٹ کی رقم میں اضافہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔انہوں نے اس سلسلہ میں ضروری تجویز تیار کر جلد پیش کرنے کو کہا ہے تاکہ جلد از جلد کسانوں کو اس کا فائدہ مل سکے۔انہوں نے کام میں لاپروائی اور بے ضابطگی کے الزام میں ایکزیکٹیو انجینئر-دیوریا جناب راجیش شکلا کو فوری اثر سے معطل کرنے کی بھی ہدایت دی۔

وزیرموصوف اسمبلی میں محکمۂ چھوٹی آبپاشی اور زیرزمین آب کے کاموں اور مختلف اسکیموں کا جائزہ لے رہے تھے۔انہوں نے گرتی آبی سطح پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تالابوں کی مرمت جنگی پیمانہ پر شروع کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ پانی کا تحفظ کرنے کیلئے تالابوں کی مرمت میں کسی قسم کی لاپروائی اور تاخیر مناسب نہیں ہے۔انہوں نے افسران کو تالابوں سے غیر قانونی قبضہ ختم کرنے اور پرانے تالابوں کے رکھ-رکھاؤ کو مزید بہتر کرنے کی ہدایت دی۔

انہوں نے افسران کو محکمہ جاتی کاموں کا وقتاً فوقتاً موقع معائنہ کرنے نیز ترقیاتی کام کرانے کی بھی ہدایت دی۔انہوں نے سبھی ایکزیکٹیو انجینئروں سے ایک ماہ کے اندر بورنگ کاموں، تالابوں، چیک ڈیموں وغیرہ کاموں کی تفصیلی رپورٹ پیش کرنے اور تعمیراتی کاموں کا موقع معائنہ کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ جن اضلاع میں چھوٹی آبپاشی اسکیموں پر پیسہ خرچ نہیں کیا گیا اور کام نہ مکمل ہیں ان افسران کی جوابدہی طے کی جائیگی۔

جائزہ میٹنگ میں محکمۂ چھوٹی آبپاشی کے چیف انجینئر، پی.آر.چورسیا، اسپیشل سکریٹری محترمہ سندیپ کور اور محکمۂ زیرزمین آب کے ڈائرکٹر جناب وی.کے.اپادھیائے، اضلاع کے ایکزیکٹیو انجینئر و دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

اقبال

☆☆☆☆☆

ریاستی حکومت پسماندہ طبقات اور معذور افراد کی ترقی کیلئے پرعہد:

-اوم پرکاش راجبھر

-لکھنؤ: ۱۰/اگست ۲۰۱۷ء

ریاستی وزیر برائے پسماندہ طبقات اور معذور افراد بہبود جناب اوم پرکاش راجبھر نے کہا کہ تقریباً پانچ مہینوں میں ان دونوں محکموں میں جتنے کام ہوئے ہیں اتنے کام سابقہ حکومتوں میں نہیں ہوئے۔ ہمارا مقصد ان دونوں محکموں کو کام کے معاملے میں سرفہرست لانا ہے۔ معذور افراد پہلے کے مقابلے زیادہ مضبوط ہو رہے ہیں۔ پسماندہ طبقات کو بھی کافی سہولت مہیا کرائی جا رہی ہیں۔ جناب راجبھر آج سکریٹریٹ کے تلک ہال میں دونوں محکموں کی جائزہ میٹنگ میں خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ محکموں کے ڈائرکٹریٹ سطح پر کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔ضلع پسماندہ طبقات اور معذور افراد افسران کے محکمہ جاتی مسائل کا فوری تصفیہ کیا جائے ورنہ سخت کارروائی کی جائیگی۔ جناب راج بھر نے بتایا کہ پسماندہ طبقات کی فلاح کیلئے او-لیول کے ساتھ سی.سی.سی. کمپیوٹر ٹریننگ اسکیم اسی مالیاتی سال میں شروع کی گئی ہے جو پوری طرح آن لائن ہے۔اب انہیں تعلیمی اداروں کو تعلیم کی منظوری دی جائیگی جو معیار پر مکمل ثابت ہوں گے۔ اسی طرح معذور افراد کی پنشن رقم ۳۰۰/روپئے سے بڑھا کر ۵۰۰/روپئے کر دی گئی ہے اور انہیں روڈویز کی بسوں میں دیگر ریاستوں کیلئے بھی مفت سفر کی سہولت دی جا رہی ہے۔

اس موقع پر محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب مہیش کمار گپتا نے کہا کہ پسماندہ طبقات کے طلباء/طالبات کو دیئے جانے والے وظیفہ کا دائرہ بھی وسیع کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔اس کے تحت پرائیویٹ اور امداد یافتہ اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے اس طبقہ کے طلباء/طالبات کو بھی وظائف دئے جانے پر غور کیا جا رہا ہے۔انہوں نے انتباہ دیا کہ آئندہ ۳۰/ستمبر تک اضلاع کے تمام بندوبست درست کر لئے جائیں ورنہ متعلقہ افسران کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا جائیگا۔

☆☆☆☆☆

اقبال